الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Syed Muhammad Sabir Shah**
Address :> **Karachi, Pakistan**
Subject :> **BUSINESS**
Writer :> شفیع اللہ

Serial No :> **8005**
Fatwa No :>
Date :> **3/15/2010**
Email :>

Janab Mufti SAHAB.
ASSALAM O ALIKUM.
kia farmaten hain MUFTIAN-e-IKRAM ke HUNDI ka kam jaiz hai ya nahi????jis ke tafseel kuch is tarah hain.
HUNDI ka kam karne wale kuch RUPEES apne mahnat ke mad mai lete hain, ke raqam ponhchane ke lia Admi jata hai aur gari wagera par kurch hota hai......as le hum ye ezafi raqam lete hai........kia ye ezafi raqam jo hundi wale lete hain SOUD hai ya nahi???
2. aur bank wale jo ONLINE par paise lete hain aya wo be souud hai ya nahi???
meharbani far kar jald jawab enayat farmain.
WASSALM
15-03-2010

السلام علیکم!

① کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام کہ ھنڈی کا کام جائز ہے یا نہیں؟ جس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔ ھنڈی کا کام کرنے والے کچھ روپیہ۔ اپنی محنت کی مد میں لیتے ہیں کہ رقم پہنچانے کیلئے آدمی جاتا ہے اور گاڑی وغیرہ پر خرچ ہوتا ہے۔ اس لئے ہم یہ اضافی رقم لیتے ہیں۔ کیا یہ اضافی رقم جو ھنڈی والے لیتے ہیں سود ہے یا نہیں؟

② اور بینک والے جو آن لائن پر پیسے لیتے ہیں آیا وہ بھی سود ہے یا نہیں؟ مہربانی فرماکر جلد جواب عنایت فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ مذکور دونوں صورتوں میں اپنی خدمات مہیا کرنے پر اجرت لینا جائز ہے۔ مگر ھنڈی کا کاروبار قانوناً ممنوع ہونے کی بناء پر اس کے ذریعہ رقم بھیجنے سے احتراز چاہیئے۔

وفی الفقه الاسلامی: فی شروط الإجارة، أن تكون المنفعة مقصودة يعتاد استيفاؤها بعقد الإجارة و يجرى بها التعامل بين الناس اهـ (ص ۷۴۸/۴)۔

وفی الدر المختار: وشرطها كون الأجرة والمنفعة معلومتين لأن جهالتهما تفضى إلى المنازعة وحكمها وقوع الملك فی البدلين ساعة فساعة اهـ (ص ۵/۶)۔

(جاری ہے)

وفيه أيضاً: طاعة الامام فيما ليس بمعصية فرض فكيف فيما هو طاعة بدائع (الصنائع ص ٢٦٤/٤)۔

والله تعالیٰ أعلم۔

شفیع اللہ عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۱ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۸۰۰۵
۲۶/۱۰